تبصرہ نگار: ن،ح

تعارف وتبصرہ

تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

حقیقت ایمان: مؤلف: مولانا لیاقت علی نقشبندی، ناشر: مکتبہ غفوریہ نزد جامعہ اسلامیہ درویشیہ کراچی۔ صفحات، حصہ اوّل: ۳۲۸، حصہ دوم: ۲۰۰، سائز: 23X36/16 قیمت: درج نہیں،

ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ ایمان میں کمی وزیادتی ہوتی ہے یا نہیں؟ ایمان مخلوق ہے یا غیر مخلوق؟ اعمال: ایمان کا جزء ہیں یا نہیں؟ اقرار باللسان ایمان کے لئے شرط ہے یا نہیں؟ ایمان کے ساتھ مشیت کا ملانا صحیح ہے یا نہیں؟ ایمان واسلام میں مغایرت ہے یا اتحاد؟...... ایمان اور اس سے متعلق یہ مباحث اہل سنت والجماعت اور فرق باطلہ خوارج، معتزلہ، مرجیہ کے درمیان ہمیشہ شدید باعث نزاع رہے ہیں، بلکہ بعض مباحث تو خود اہل سنت والجماعت کے درمیان بھی معرکۃ الآراء رہے ہیں۔ ایمان اور اس سے متعلقہ مباحث پر متقدمین ومتأخرین علماء نے کافی طویل و مفصل کلام کیا ہے، جن میں امام غزالیؒ، امام الحرمینؒ، امام شعرانیؒ، شیخ ابو طالب مکیؒ، حافظ ابن تیمیہؒ، محقق ابن ہمامؒ، علامہ زبیدیؒ، علامہ عینیؒ، امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، امام انور شاہ کشمیریؒ وغیرہ حضرات قابل ذکر ہیں، شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نے اس موضوع پر امام غزالیؒ کے کلام کو سب سے زیادہ جامع، محقق اور مدلل قرار دیا ''فتح الملہم'' میں انہوں نے مباحث ایمان میں ان کی عبارات بکثرت نقل کی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب بھی ایمان سے متعلق بعض مباحث مثلاً حقیقت ایمان، زیادت ونقصان ایمان، ایمان واسلام کے درمیان نسبت، اعمال کا مرتبہ وحیثیت، ایمان کے شعبے وغیرہ پر مشتمل ہے، نیز کفر، الحاد، ارتداد پر مفید مفصل کلام، فرق باطلہ کے عقائد اور ان کا تعارف، دور حاضر کے بعض فتنوں مثلاً فتنہ قادیانیت، روافض، اسماعیلی فرقہ، بوہری فرقہ، ذکری فرقہ، الہدیٰ انٹرنیشنل، فتنہ گوہر شاہی، تنظیم فکر ولی اللّٰہی وغیرہ کا بہترین علمی تعاقب بھی شامل ہے۔ نیز کتاب کے شروع میں ایک طویل مقدمہ بھی ہے جو کافی مفید مباحث پر مشتمل ہے۔

کتاب کی افادیت شک وشبہ سے بالاتر ہے، مؤلف کا اسلوب جہاں محققانہ ہے تو وہاں عام فہم بھی ہے، حوالہ جات کا بھی بھرپور اہتمام کیا گیا ہے، طلبہ، علماء اور عوام سب کے لئے یکساں مفید ہے، کتاب میں جابجا کتابت کی